مظہرِ حق مجمعِ انوار برہان الہدی

مظہرِ حق مجمعِ انوار برہان الہدی
مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

ہے کساء خمستِ اطہار برہان الہدی
ہے ریاضِ خلد کی انہار برہان الہدی
حاجتاں اک پل میں دے داتار برہان الہدی
میری کشتی کو لگا دو پار برہان الہدی
مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

ہر زباں پہ سب دلو میں ذکر تیری چار سوں
سر کو رکھے قبر پہ تیری ملے دل کو سکوں
آرزو دل میں ہے ہر آں کب میں آ تجھسے مِلوں
یہ فراقی سے ہے دل انگار برہان الہدی
مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

کوئی کہتا ہے ہمیں تم چھوڑ کر کہاں چل دیئے
کوئی کہتا تم بنا دنیا میں ہم کیسے جیئے
نزدِ رب مانگے دعاء بس نام تیرا ہی لیئے
کھول آنکھے دیکھ لو اک بار برہان الہدی

مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

آنکھ کو یہ تیرے چہرِہ کی بشاشت یاد ہے
عِلم کے اظہار میں لب کی فصاحت یاد ہے
ہاتھ کی تیرے یہ ہاتھو کو حرارت یاد ہے
جلد ہوئے اب تیرا دیدار برہان الہدی

مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

لازمِ بِستر کو تو اعجاز سے چلتا کرے
بے سہارہ ہو اُسے عزّت سے تو جیتا کرے
درد سے روتے ہوے کو پل میں تو ھستا کرے
بے زباں کو دے زُباں داتار برہان الہدی

سایہء قرآن میں یہ سورتِ قرآن ہے
باطنی قرآن کی یہ آیتِ برہان ہے
طاھرۃ روضۃ میں مہکے قدس کی ریحان ہے
روضہء جنت تیرا دربار برہان الہدی

مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

کئی تمہاری قبر پہ آنسوں بہاوے بے حساب
کئی تمہاری قبر پہ آکر چڑھاوے ہے گلاب
کئی تمہاری قبر پہ لیوے تبرّک کو تراب
خاک تیرے قبر کی دینار برہان الہدی

مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

مظہرِ حق مجمعِ انوار ہے عالی قدر
جیسے تھے مشفق پدر ویسے ہی ہے آقا پسر
ناصرِ اہلُ الولاء ہے دشمناں پہ ہے قہر
ہے مفضل دین کی تلوار برہان الہدی

رہو باقی شہ مفضل نزدِ رب ہے التجاء
باکرامت باسلامت ہے مجبو کی دعاء
عبدِ قادر دیکھ تیرا وجہِ باقی پر ضیاء
دونو مولی کے کرے دیدار اے سیفُ الہدی
مشکلاں آوے تو دیوے وار برہان الہدی

*****